بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

جسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

خطبہ نمبر ۴۶

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

بروز چہارشنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰	۹ نبوت ۱۳۴۵ھش ۲۵ رجب ۱۳۸۶ھ ۹ نومبر ۱۹۶۶ء	نمبر ۲۶۰

اخبار احمدیہ

—• ربوہ ۸ نومبر۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

—• ربوہ ۸ نومبر۔ کل بعد نماز عصر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالصدر میں اپنے فرزند اکبر محترم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے کی کوٹھی کا سنگ بنیاد رکھا۔ متعدد صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی بنیادی اینٹیں رکھنے میں حصہ لیا جس کے بعد حضور نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس کوٹھی کی تعمیر کو ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین

—• ربوہ ۸ نومبر۔ آج لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے آہستہ آہستہ اچھی ہو رہی ہے۔ درد میں بھی کافی افاقہ ہے لیکن کمزوری کی وجہ سے صحت کی رفتار ترقی بہت کم ہے۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

—• محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب رقم فرماتے ہیں عزیزم محمد شریف صاحب جنجوعہ کو اللہ تعالیٰ نے فرزند عطا فرمایا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے بچہ کا نام محمود احمد تجویز فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی عمر عطا فرمائے اور اسے دین کا خادم اور ماں باپ کے لئے قرۃ العین بنائے۔ جنجوعہ صاحب نے اس خوشی میں "ایوان محمود" کے لئے پانچ سو روپے اور مساجد بیرون کے لئے پانچ سو روپے کی رقوم دی ہیں

محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا وفات پاگئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ

ربوہ ۸ نومبر۔ افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فرزند اکبر محترم ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب رانجھا ایم۔ ایس سی۔ ڈی۔ ایس سی ریٹائرڈ ڈائریکٹر آف زوآلوجیکل سروے حکومت پاکستان ۶ اور ۷ نومبر کی درمیانی رات دو بجے کے قریب اچانک دل کا حملہ ہونے سے بعمر ۶۰ سال کراچی میں وفات پاگئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔

آپ کا جنازہ بذریعہ شاہین ایکسپریس کراچی سے لائل پور ہوتا ہوا آج صبح ربوہ پہنچ رہا ہے۔ اور آج یہاں تدفین عمل میں آئے گی۔ انشاء اللہ

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

زندگی ناقابل اعتبار ہے ہر ایک کو چاہیئے کہ دین کی فکر میں لگ جائے

اس سے بہتر نسخہ عمر بڑھانے اور برکت حاصل کرنے کا نہیں ہے

"کاش لوگوں کی سمجھ میں یہ بات آجاتی کہ جس شخص کا تمام ہم و غم دین کے لئے ہوتا ہے اس کے دنیا کے ہم و غم کا اللہ تعالیٰ متکفل و متولّی ہو جاتا ہے۔ میں نے کبھی نہیں سنا اور نہ کوئی کتاب گواہی دیتی ہے کہ کبھی کوئی نبی بھوکا مرا ہو یا اس کی اولاد دروازوں پر بھیک مانگتی پھرتی ہو۔ ہاں دنیا کے ملوک اور امراء اور اغنیاء کا یہ برا حال اکثر سنا گیا ہے کہ ان کی اولاد نے دربدر ٹکڑے مانگے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی سنت مستمرہ ہے کہ کبھی کوئی کامل مومن بستر نرم سے خاکستر گرم پر نہیں بیٹھا اور نہ اس کی اولاد کو روز بد دیکھنا نصیب ہوا۔ اگر لوگ ان باتوں پر پختہ ایمان لے آئیں اور سچا اور پاک بھروسہ اللہ تعالیٰ پر کرلیں تو ہر قسم کی روحانی خودکشی اور دلی جلن سے رہائی پا جائیں۔

اکثر لوگوں کو اولاد کی آرزو بھی اس خیال سے لگی رہتی ہے کہ کوئی ان کی مردار دنیا کا وارث پیدا ہو جائے نہیں جانتے کہ اگر وہ بدکار نابکار نکلے تو ان کا کمایا ہوا روپیہ اور اندوختہ فسق و فجور میں ان کا معاون ہوگا اور ان کی سیاہ کاریوں کا ثواب ان کے نامہ اعمال میں ثبت ہوتا رہے گا۔ اولاد کی آرزو کے لئے حضرت زکریا علیہ السلام کا سا دل درکار ہے۔ اللہ تعالیٰ کا قرآن کریم میں اس کا ذکر کرنا اس لئے ہے کہ حضرت زکریا کی دعا ولد صالح کے لئے مومنوں کیلئے اسوہ ٹھہر جائے۔ زندگی ناقابل اعتبار ہے۔ فرصت بہت کم ہے۔ ہر ایک کو چاہیئے کہ دین کی فکر میں لگ جائے اس سے بہتر نسخہ عمر بڑھانے اور برکت کا نہیں۔"

(البدر ۲۷ جولائی ۱۹۰۵ء)

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

ہمارے لئے ضروری ہے کہ اپنی نئی نسلوں کو بھی مالی قربانی کی راہوں پر چلنے کی عادت ڈالیں

اسی لئے میں چاہتا ہوں کہ وقف جدید کا مالی بوجھ ہمارے بچے اور بچیاں اٹھا لیں

اس خطبہ کے شائع ہونے کے بعد پندرہ دن کے اندر اندر ہر جماعت سے مجھے بچوں کی فہرستیں پہنچ جانی چاہئیں

ان فہرستوں میں بچوں کی تعداد بتائی جائے اور یہ بتایا جائے کہ چندہ وقف جدید میں انہوں نے کیا حصہ لیا ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۴ نومبر ۱۹۶۶ء

مرتبہ: مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

اس میں شک نہیں کہ

دینی معاملات میں سب سے پہلا حق

انسان پر اس کے اپنے نفس کا ہی ہے۔ اور ہر نفسِ انسانی کو ہمیشہ اس طرف متوجہ رہنا چاہیئے کہ وہ ایسے اعمال بجا لاتا رہے کہ ان کی وجہ سے اس کا رب راضی ہو جائے اور وہ اپنے اللہ کی خوشنودی حاصل کرلے۔ اسی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے لَا يَضُرُّكُمْ مَنْ ضَلَّ إِذَا اهْتَدَيْتُمْ کہ اگر تم خدا تعالیٰ کی نگاہ میں ہدایت یافتہ سمجھے جاؤ تو تمہیں دوسروں کا گمراہ ہو جانا کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا یعنی اگر باوجود اپنی دلی تڑپ اور اپنی انتہائی کوشش اور جدوجہد کے وہ لوگ جنہیں تم ہدایت کی طرف بلاؤ اور اس بات کی تلقین کرو کہ

اللہ تعالیٰ کی آواز پر لبیک

کہتے ہوئے قرآن کریم کے جوئے کے نیچے اپنی گردنیں رکھ دیں۔ پھر بھی وہ ایسا نہ کریں اور خدا تعالیٰ کی ناراضگی کو مول لیں تو ان کا ایسا کرنا تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا

لیکن اس میں بھی شک نہیں کہ اس کے بعد سب سے بڑی ذمہ داری جو اللہ تعالیٰ نے ہم پر عائد کی ہے وہ یہ ہے کہ اپنے اہل و عیال کو

نیکی اور تقویٰ پر قائم

رکھنے کی ہمیشہ کوشش کرتے رہیں۔ اور ہمیشہ اس طرف متوجہ ہوں کہ جس طرح ہماری یہ خواہش ہے کہ ہم پر اللہ تعالیٰ کے فضل ہوتے رہیں اور وہ ہم سے خوش ہو جائے۔ اسی طرح وہ لوگ بھی جو ہمارے اہل میں شمار ہوتے ہیں۔ ان کے متعلق بھی ہماری یہ خواہش ہونی چاہیئے کہ ان پر بھی

اللہ تعالیٰ کا فضل اور رحم

نازل ہو۔ اور اس زندگی میں (جس کے متعلق ہمیں بہت کم علم دیا گیا ہے۔ اور جہاں کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک لحظہ کی ناراضگی ایسی ہے کہ اس دنیا کی ہزاروں زندگیوں کی خوشیاں اس ناراضگی سے بچنے کے لئے قربان کی جا سکتی ہیں) وہ لوگ (بیوی بچے اور دوسرے رشتہ دار) جو یہاں ہمارے اہل کہلاتے ہیں۔ وہاں بھی ہمارے ساتھ ہی رہیں اور

خاندان روحانی طور پر بکھر نہ جائے

اور منتشر نہ ہونے پائے۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قُوا أَنْفُسَكُمْ وَأَهْلِيكُمْ نَارًا کہ اے وہ لوگو! جو ایمان کا دعوےٰ کرتے ہو جنہوں نے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی آواز پر لبیک کہا ہے۔ یاد رکھو کہ صرف اپنے نفس کو روحانی رنگ میں رنگین کرنے کی کوشش کرنے کی ہی ذمہ واری تم پر عائد نہیں ہوتی۔ بلکہ تم پر یہ بھی فرض کیا گیا ہے کہ جہاں تم اپنے نفسوں کو

خدا تعالیٰ کی ناراضگی

اور اس کے قہر اور اس کے غضب کی آگ سے بچاؤ۔ وہاں اپنے اہل کو بھی اور ان لوگوں کو بھی جو تمہارے رشتہ دار ہیں (بیوی بچے ہیں) خدا تعالیٰ کے قہر کی آگ سے بچاؤ۔

دوسری جگہ فرمایا۔ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حقیقی طور پر گھاٹا پانے والے وہی لوگ ہیں جو قیامت کے دن اللہ تعالےٰ کی نگاہ میں وہ اور ان کے اہل گھاٹا پانے والے قرار دیئے جائیں۔

دیکھو مائیں اور بعض دفعہ باپ اور دوسرے رشتہ دار بھی چند دنوں یا چند مہینوں یا چند سالوں کی جدائی اپنے بچوں سے برداشت نہیں کرسکتے۔ بہت سے بچے غیر ملکوں کی اعلےٰ تعلیم سے اس لئے محروم ہو جاتے ہیں کہ ان کی مائیں یا دوسرے عزیز اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ چند سال کے لئے وہ اپنے اس عزیز سے جدا ہوں۔ بہت سے بچے اس لئے

تعلیم سے محروم

ہو جاتے ہیں کہ جہاں وہ پیدا ہوئے اور جہاں وہ پلے اور بڑھے اور جہاں انہوں نے ابتدائی تعلیم حاصل کی وہاں کوئی کالج نہیں تھا۔ اور ماں باپ نے پسند نہ کیا کہ وہ اپنے بچے کو اپنے سے جدا کر کے کسی ایسے بڑے شہر میں بھجوائیں جہاں کالج موجود ہے۔

تو اس دنیا میں بعض دفعہ تو ہم غیر معقول رویہ اختیار کر کے بھی اپنے بچوں کو اپنے پاس رکھتے ہیں اور ان کی جدائی ہم پر بہت شاق گزرتی ہے تو وہ دنیا جس کے عذاب کے متعلق اللہ تعالےٰ یہ فرماتا ہے کہ اتنا لمبا ہے کہ اس پر "ہمیشہ رہنے والے عذاب" کا فقرہ چسپاں ہو سکتا ہے۔ اس میں ہم کس طرح برداشت کر سکتے ہیں کہ ہمارے بچے ہمارے اہل اور ہمارے دوسرے رشتہ دار ہم سے جدا ہوں۔

اگرچہ پورے طور پر تو یہ درست نہیں بلکہ

قرآن کریم کی دوسری آیات کے خلاف

ہے کہ جہنم کا عذاب ہمیشہ ہمیش تک چلتا چلا جائے گا لیکن اس کے زمانہ کی لمبائی اور وسعت کو بیان کرنے کے لئے قرآن کریم خٰلِدِین کا لفظ استعمال کرتا ہے۔

تو ہم کیسے برداشت کر سکتے ہیں کہ ایک معنے کے لحاظ سے ہمارے بچے اُس دنیا میں ابد الآباد تک ہم سے جدا رہیں جبکہ ہم یہاں چند گھڑیوں یا چند دنوں یا چند مہینوں یا چند سالوں کی جدائی بھی برداشت نہیں کر سکتے۔

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ اصل گھاٹا پانے والے تو وہ ہیں جو اس بات کا خیال نہیں رکھتے کہ اپنے خاندان کو جس طرح جسمانی طور پر یہاں اکٹھا کئے ہوئے ہیں اور نہیں چاہتے کہ ان میں

انتشار اور تفرقہ پیدا ہو

اور وہ بگڑ جائیں۔ اسی طرح ان کا خاندان دوسری دنیا (اخروی زندگی) میں بھی منتشر نہ ہو جائے۔ چونکہ وہ ایسی کوشش نہیں کرتے اس لئے حقیقی معنی میں یہی وہ لوگ ہیں جن کے متعلق کہا جا سکتا ہے کہ وہ گھاٹا پانے والے ہیں۔

اسی لئے اسلام نے مختلف پہلوؤں سے اس بات کی تلقین کی ہے کہ اپنے بچوں کی پہلے دن سے ہی تربیت شروع کر دی جائے۔ دراصل پیدائش سے پہلے بھی جب بچہ ابھی اپنی ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے۔ بعض لحاظ سے اور بعض طریقوں سے اس کی تربیت کی جاتی ہے۔ بچے کی پیدائش پر نیک کلمات اس کے دائیں کان میں بھی اور اس کے بائیں کان میں بھی کہے جاتے ہیں اور اس طرح ہمیں اس راستہ پر لگایا جاتا ہے کہ بچوں کے سامنے ہمیشہ نیکی

کی اور ہمیشہ عدل کی اور ہمیشہ احسان کی اور ہمیشہ جذبہ ایتاءِ ذی القربیٰ کے پیدا کرنے والی باتیں کیا کرو اور انہیں تلقین کیا کرو کہ

علمی لحاظ سے بھی اور ذہنی لحاظ سے بھی

وہ ایک سچے مسلمان کی سی زندگی گزارنے لگیں۔

اعمال میں جہاں تک نماز کا تعلق ہے (جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک خطبہ میں کہا تھا) نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ دس سال کی عمر میں بچے پر نماز واجب ہو جاتی ہے۔ اگر وہ لڑکا ہے تو مسجد میں جا کر باجماعت نماز ادا کرنا اس پر واجب ہوتا ہے لیکن بچہ ایک دن میں تو نماز پڑھنا شروع نہیں کر دے گا اس لئے فرمایا کہ اس فرض کو عمدگی سے ادا کرنے کی تربیت دینے کی خاطر تین سال پہلے کام شروع کر دو وہ سات سال کا ہو تو اسے نماز کی طرف مائل کرو اور متوجہ کرو۔ اور اگر وہ لڑکا ہے تو اسے اپنے ساتھ مسجد میں لے جانا شروع کر دو اور مسجد کے آداب بھی سکھاؤ۔ اس طرح عبادت کے عملی کام جو ہیں ان میں حصہ لینے کی طرف اسے متوجہ کرو اور اس رنگ میں ان کی تربیت کرو کہ عملی روحانی کاموں کے فرض ہوتے وقت اس بوجھ کو اٹھانے کے لئے وہ پورے طور پر تیار ہوں۔

نماز کے بعد دوسرا بڑا کام جو

ایک مسلمان پر بطور فرض کے عائد ہوتا ہے

وہ مال کی قربانی ہے۔ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اتنی شاندار قربانیاں دیں کہ اگر وہ ثقہ راویوں سے بیان نہ ہوتیں تو شاید ہماری عقلیں ان کی صحت کو قبول کرنے کے لئے بھی تیار نہ ہوتیں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق آتا ہے کہ جب وہ مسلمان ہوئے تو ان کے پاس چالیس ہزار اشرفیاں جمع تھیں۔ آجکل تو اشرفی ملتی ہی نہیں۔ میرے خیال میں جو دوست یہاں بیٹھے ہیں ان میں سے ایک فی صدی نے بھی سونے کی اشرفی نہ دیکھی ہو گی۔ اِس وقت قوت خرید کو دیکھا جائے تو اس کے مطابق ایک اشرفی کی قیمت سوا سو ہے۔ کیونکہ سوا سو میں ایک اشرفی ملتی ہے تو چالیس ہزار اشرفی قریباً پچاس لاکھ روپیہ بنتا ہے۔

جب وہ مسلمان ہوئے تو انہوں نے اپنے دل میں عہد کیا کہ یہ

ساری رقم میں اسلام کے لئے خرچ کروں گا

چنانچہ جو کچھ انہوں نے جوڑا ہوا تھا اور ریزرو کے طور پر رکھا ہوا تھا (تجارت میں جو ان کا مال لگا ہوا تھا وہ اس کے علاوہ تھا) وہ اسلام پر خرچ کرتے رہے۔ اور جب ہجرت کا وقت آیا تو چالیس ہزار اشرفیوں میں سے صرف پانچ سو اشرفی ان کے پاس باقی تھی۔ انتالیس ہزار پانچ سو اشرفی وہ خرچ کر چکے تھے۔ یہ پانچ سو اشرفیاں بھی انہوں نے اپنے گھر والوں کے لئے نہیں چھوڑیں بلکہ ہجرت کے وقت وہ بھی ساتھ اٹھا لیں تاکہ

دین کی راہ میں ہی خرچ

ہوں

تو انہوں نے بڑی مالی قربانیاں دی ہیں۔ دوست یہ نہ سمجھیں کہ ہم وصیت میں $\frac{1}{10}$ دے کر یا بعض دوسرے چندوں کو ملا لیا جائے تو $\frac{1}{3}$ یا $\frac{1}{2}$ دے کر ایسی قربانی دے رہے ہیں کہ گویا ہم صحابہ رضی اللہ عنہم سے آگے نکل گئے۔ یا ان کے برابر کھڑے ہو گئے ہیں کیونکہ صحابہؓ میں کثرت سے

ایسے لوگ پائے جاتے تھے جو بہرحال ⅕ سے زیادہ قربانی دے رہے تھے مثلاً انصار کو ہی دیکھیں انہوں نے آدھے آدھے مال مہاجرین کو پیش کر دئے تھے۔ یہ علیحدہ بات ہے کہ مہاجرین میں سے بہتوں نے نہیں لئے۔ جنہوں نے لئے بھی قرض کے طور پر لئے لیکن انصار کی طرف سے پیش کش ہو گئی تھی کہ تم سب کچھ چھوڑ کر آئے ہو۔ آؤ یہ مال بانٹ لیں اور آدھا آدھا کر لیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان مہاجرین کو عقل دی تھی۔ وہ

تجارت کے میدان میں

بڑا کچھ کماتے تھے۔ پھر اس نے انہیں ایمان بھی دیا تھا اس لئے وہ دین کی راہ میں خرچ بھی بڑا کرتے تھے۔ اس حد تک کہ مَیں نے بتایا ہے کہ اگر ان روایات کے راوی ثقہ نہ ہوں تو ہم شاید ان کو محض قصہ سمجھیں لیکن تاریخ اس کثرت سے ان باتوں کی تائید کر رہی ہے کہ ہماری عقل انہیں جھٹلا نہیں سکتی۔

تو جہاں تک اموال کی قربانی کا تعلق ہے۔ صحابۂ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم نے بے مثال قربانیاں دی ہیں اور جہاں تک مالی قربانیوں کا تعلق ہے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعتِ احمدیہ کو بھی توفیق دی ہے کہ اس لامذہبیت اور دہریت کے زمانہ میں اپنے اموال کو بے دریغ خرچ کرے اور ایک حصہ جماعت کا اور بڑا حصہ صحابۂ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا اپنے اپنے وقت میں ایسی روحانی تربیت حاصل کر چکا تھا کہ ان کی جانی اور مالی قربانیاں صحابۂ نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم سے اتنی مشابہ ہو گئی تھیں کہ ان کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ وہ صحابہ رضی اللہ عنہم کے علاوہ کسی اَور گروہ سے تعلق رکھنے والے ہیں۔ بعد کی جو نسلیں ہیں ان میں بھی بڑی حد تک خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ رُوح قائم ہے۔ لیکن ہمارے لئے یہ ضروری ہے کہ نئی نسلوں کو بھی قربانیوں کی ان راہوں پر چلنے کی عادت ڈالیں اِسی لئے مَیں نے اس خواہش کا اظہار کیا تھا کہ

وقفِ جدید کا مالی بوجھ

اگر ہمارے بچے اور بچیاں) جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے اٹھالیں تو جماعت کے ارفع مقام کا مظاہرہ بھی ہوگا کہ جماعت کے بچے بھی اس قسم کی قربانیاں دیتے ہیں کہ اس پوری تحریک (وقفِ جدید) کا مالی بوجھ انہوں نے اٹھا لیا ہے۔ اور خود ان کے لئے بھی بڑے ثواب کا موجب ہوگا۔ اور اللہ تعالیٰ کی رضاء کے حصول کے لئے جو کام انہوں نے آئندہ کرنے ہیں اس کے لئے تربیت کا موقع بھی مل جائے گا۔

اس کی طرف جماعت نے اتنی توجہ نہیں دی جتنی دینی چاہیئے تھی۔ مَیں سمجھتا ہوں کہ اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ ہمارے بچے جن کی عمر ایک دن سے پندرہ سال کے درمیان ہے وہ

تین مختلف تنظیموں سے تعلق

رکھتے ہیں۔ سات سال سے پندرہ سال کی عمر کے بچوں کا تعلق اطفال الاحمدیہ خدام الاحمدیہ سے ہے۔ اور سات سے پندرہ سال کی بچیوں کا تعلق ناصرات الاحمدیہ لجنہ اماء اللہ سے ہے۔ اور سات سال سے کم عمر کے بچوں اور بچیوں کا تعلق نظامِ جماعت سے ہے۔ تو بچوں کی یہ منّی مُنّی فوج تین حصّوں میں بٹ گئی تھی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ بعض جماعتوں میں تو ہر تنظیم نے سمجھا کہ شاید دوسرا کام کر رہا ہو۔ اور بعض جگہ ایک دوسرے کے کام میں دخل دینا شروع کر دیا۔ یعنی خدام الاحمدیہ اطفال الاحمدیہ والے جو تھے انہوں نے کم عمر والے بچوں کی فہرستیں بنانا شروع کر دیں۔ جماعتی نظام والے جو تھے انہوں نے سات سال سے کم عمر والے بچوں کی ہی فہرستیں نہیں بنائیں بلکہ اطفال کی فہرستیں بھی بنانے لگ گئے۔ اس طرح انہوں نے ایک دوسرے کے کام میں دخل دینا شروع کر دیا۔

بہرحال جو سُستی ہو چکی ہے اسے اللہ تعالیٰ معاف فرمائے لیکن آئندہ کے لئے مَیں چاہتا ہوں کہ

اِس خطبہ کے شائع ہونے کے بعد پندرہ دن کے اندر اندر

ہر جماعت مجھے بچّوں کی ان تین مختلف قسموں کے لحاظ سے یعنی اطفال الاحمدیہ سے تعلق رکھنے والے بچّے، ناصرات الاحمدیہ سے تعلق رکھنے والی بچیّاں اور سات سال سے کم عمر کے بچّوں اور بچیوں کی فہرست علیحدہ علیحدہ (نام کے لحاظ سے نہیں بلکہ صرف تعداد کے لحاظ سے) مجھے پہنچ جانی چاہیئے۔ مثلاً لاہور لکھے کہ ہمارے ہاں اطفال ڈیڑھ ہزار ہیں، ناصرات ڈیڑھ ہزار ہیں اور کم عمر کے بچّے تین ہزار ہیں۔ جو صورت بھی ہو

مجھے صرف تعداد چاہیئے

اور دوسرے یہ لکھا جائے کہ ان میں سے وقفِ جدید کا اس رنگ میں کس کس نے وعدہ کیا ہے۔

وعدوں کے متعلق اعلان کرتے ہوئے مَیں نے بتایا تھا کہ ہمارے ہزاروں بچّے ایسے ہیں کہ جن کو اللہ تعالیٰ نے ایسے خاندانوں میں پیدا کیا ہے کہ جنہیں اتنا رزق دیا ہے کہ ان میں سے ہر ایک بچّہ ایک اٹھنی ماہوار یا اس سے بھی زائد دے کر

وقفِ جدید کا مستقل مجاہد

بن سکتا ہے۔

لیکن بعض ایسے مخلص اور قربانی کا جذبہ رکھنے والے احمدی خاندان بھی ہیں جو مالی استطاعت نہیں رکھتے۔ مثلاً اگر ان میں سے کسی خاندان کے چھ بچّے ہوں تو اٹھنی ماہوار کے حساب سے تین روپے ماہوار یا چھتیس روپے سالانہ انہیں ادا کرنے چاہئیں۔ حالانکہ غربت کی وجہ سے اس خاندان کے بڑوں کے چندے بھی کم و بیش اتنے ہی ہوتے ہیں۔ پس اگر ایسے خاندان کا ہر ایک بچّہ اٹھنی ماہوار ادا نہ کر سکے تو سارے خاندان کے بچّے مل کر ایک یونٹ بنالیں اور سب مل کر اٹھنی ماہوار دے دیا کریں۔

بہرحال اس صورت میں وقفِ جدید کے چندہ کا جو وعدہ کیا گیا ہو۔ یا الگ الگ ہر بچّہ نے جو وعدہ کیا ہو اسکی اطلاع پندرہ دن کے اندر آجانی چاہیئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

واللہ اعلم بچوں کی صحیح تعداد کتنی ہے؟ رپورٹیں آئیں گی تو پتہ چلے گا لیکن یہ مجھے یقین ہے۔ کہ ہمارے وہ بچے جن کی عمر پندرہ سال سے کم ہے ان کی تعداد کم از کم پچاس ہزار ہوگی۔

اگر پچاس ہزار بچے الگ الگ پوری شرح سے چندہ ادا کریں تو ان کا چندہ چھ روپے سالانہ کے حساب سے تین لاکھ روپیہ بن جاتا ہے۔ جو وقف جدید کے سال رواں کے وعدوں سے ڈیڑھ گنا ہے۔ لیکن بعض دوستوں نے تو اپنے پیدا ہونے والے بچے کی طرف سے بھی چندہ بھجوا دیا ہے لیکن چونکہ

وقف جدید کے کام کو پوری طرح چلانے کیلئے

یہ نا کافی ہے۔ اس لئے امید ہے۔ کہ (جیسا کہ دوست پہلے بھی کیا کرتے ہیں۔) اس میں بچوں کے علاوہ دوسرے دوست بھی شامل ہوں گے اور پھر چھ روپے سے زیادہ چندہ دینے والے بھی ہوں گے۔

حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ وقف جدید کا چندہ چھ روپے نہیں بلکہ سات سو یا ہزار دیا کرتے تھے (اس وقت مجھے اچھی طرح یاد نہیں)۔ اسی طرح دوسرے بھی بہت سے لوگ ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ زیادہ دینے کی توفیق عطا کرتا ہے۔ وہ چھ روپے تک نہیں رکتے۔

یہ زائد دینے والے جو ہیں۔ ان کی رقمیں تین لاکھ کے علاوہ ہوں گی۔ اس طرح وقف جدید کے لئے تین لاکھ سے زیادہ رقم ہمیں مل جائے گی۔ جب ہمیں

تین لاکھ سے زیادہ رقمیں

وصول ہو جائیں گی تب ہم صحیح طور پر کام کر سکیں گے ورنہ ہمارے سال رواں کا کام بھی ٹھیک طرح نہ ہو سکے گا۔

سو اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ماں۔ اور آپ میں سے ہر باپ کو یہ کہہ رہا ہے کہ صرف اپنی فکر ہی نہ کرنا۔ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ہی نہیں بلکہ قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ تم پر یہ بھی فرض ہے۔ کہ اپنے بچوں کی تربیت اس رنگ میں کرو کہ اخروی زندگی میں وہ اللہ تعالیٰ کی ناراضگی کی آگ میں نہ پھینکے جائیں۔

اسی طرح اللہ تعالیٰ کھول کر آپ کے سامنے بیان کر رہا ہے۔ کہ حقیقی معنے میں گھاٹا پانے والے وہ لوگ ہیں کہ جو قیامت کے روز خود بھی گھاٹا پائیں گے اور اپنے اہل کو بھی گھاٹا پانے والا بنا دیا ہوگا ان کی تربیت صحیح رنگ میں نہ کی ہوگی اور بہت سی آیات بھی ہیں جو اس طرف متوجہ کر رہی ہیں۔

تو قرآنی تعلیم کے مطابق ہم میں سے ہر ایک کو اپنی نسل کی تربیت اس رنگ میں کرنی چاہیئے۔ کہ

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے

ان کو نار جہنم سے بچائے اور ان پر اس رنگ میں اپنا فضل کرے کہ اس کی نگاہ میں وہ خاسرین کے گروہ میں شامل نہ ہوں۔

پس اپنے نفس کے بعد دوسرے نمبر پر سب سے بڑی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ہم پر یہ عائد کی ہے۔ کہ اپنے خاندان کو سمجھائیں۔ اس کو اسلام کا شیدائی بنائیں اور اس کے ہر فرد کے دل میں

محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت

پیدا کریں حتیٰ کہ ان کے دل اس جذبہ سے معمور ہو جائیں کہ اسلام کی راہ میں ہر قسم کی قربانی کرنے کے لئے تیار رہیں اور دنیا سے نہ کسی شکریہ کی امید رکھیں گے اور نہ واہ واہ کی توقع رکھیں گے۔ اور محض عاجزانہ طور پر اپنے رب کی راہ میں زندگی گذارنے والے ہوں گے۔ سو تمام احمدی اپنے اس فرض کو پہچانیں والدین ہوں یا ولی، وہ بچوں کو اس طرف متوجہ کریں کہ وہ خدا کے دین کے سپاہی ہیں

آج اسلام کے مقابلہ کے لئے دشمنوں کی طرف سے تلواریں میان سے نہیں نکالی جا رہی ہیں۔ اس لئے ہمارے یہ سپاہی بھی تلوار کے سپاہی نہیں۔ یہ وہ سپاہی ہیں جو اپنے دلوں کو

قرآن کریم کے نور سے منور کرنے کے بعد

قرآنی نور سے دنیا کو منور کرنے میں پورا پورا مجاہدہ کرتے ہیں

ہر احمدی بچے کو اسلام کا سپاہی اور احمدی سپاہی بنانا والدین اور ولی کا فرض ہے۔

پس آپ کو چاہیئے کہ اس ضروری اور اہم فرض کی طرف متوجہ ہوں اور وقف جدید کے مالی جہاد میں ہر بچے کو شامل کریں تا اللہ تعالیٰ کی رحمتیں آپ پر نازل ہوں۔ اور تا وہ مقصد حاصل ہو۔ جس کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجلس وقفِ جدید کو قائم کیا تھا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تفسیرِ صغیر کا دوسرا عکسی ایڈیشن

شائقین حضرات جلد حاصل کریں

تفسیر صغیر کا پہلا عکسی ایڈیشن آرٹ پیپر پر مارچ میں شائع ہوا تھا جو اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور ہاتھوں ہاتھ بک گیا۔

احباب کے اشتیاق کے پیش نظر دوسرا عکسی ایڈیشن سپر کیلنڈر کاغذ پر تین ہزار کی تعداد میں شائع کیا گیا۔ یہ ایڈیشن بھی خدا کے فضل سے بہت مقبول ہوا اور اب اس کی بہت تھوڑی کاپیاں باقی ہیں۔ شادی کے موقعہ پر تحفہ دینے کے لئے خاص جلدیں بھی بنوائی گئی ہیں۔ جن احباب نے اب تک تفسیر صغیر حاصل نہ کی ہو اُن کی اطلاع کے لئے عرض ہے کہ وہ جتنی جلدی ہو سکے دفتر ادارۃ المصنفین سے تفسیریں حاصل کرلیں۔ دوسرے ایڈیشن کی شائع شدہ تفسیر کا ہدیہ علاوہ محصولڈاک اٹھارہ روپے ہے۔ اب رمضان المبارک شروع ہونے والا ہے۔ اس لئے احباب کو اس قیمتی تحفہ سے پورا فائدہ اٹھانا چاہیئے

(ابو المنیر نور الحق مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین ربوہ)

اعلان دار القضاء

محترمہ امۃ الرشید بیگم صاحبہ بیوہ مکرم چوہدری علی احمد صاحب مرحوم ساکن ربوہ کی درخواست بابت حصہ وراثت از ترکہ مرحوم کی سماعت ۶۶/۱۱/۱۳ کی بجائے ۶۶/۱۲/۴ بوقت ۸ بجے صبح بورڈ قضاء دفتر قضاء ربوہ میں فرمائے گا۔ فریق ثانی مکرم چوہدری نبی احمد صاحب ساکن کوٹ کرم بخش ضلع سیالکوٹ کو بذریعہ اخبار اطلاع دی جاتی ہے کہ وہ وقت مقررہ پر پیروی کے لئے پہنچ جائیں ورنہ یکطرفہ سماعت کی جائیگی

(ناظم دار القضاء ربوہ)

درخواست دعا

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل)

میری بیٹی عزیزہ امۃ الباسط بازا فریقہ سے بچوں سمیت ربوہ آئی ہے۔ میرا نواسہ عزیز انتصار احمد سلمہ ربہ چند روز سے بیمار رہتا ہے۔ احباب سے اس کی کامل صحتیابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار ابو العطاء جالندھری)

خوبصورت اور مضبوط دانت بغیر تالو لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے۔ ڈاکٹر شریف احمد دندان ساز پرانا اڈہ لاریاں چنیوٹ

نظارت تعلیم کے اعلانات

اسٹیٹ بینک آف پاکستان راولپنڈی سیکنڈ گریڈ کلرکوں کی آسامیاں پُر کرنے کے لئے تیاری ویٹنگ لسٹ

قابلیت کم از کم میٹرک۔ گریجوایٹ کو ترجیح عمر ۱۵؍۱۱؍۶۶ کو ۱۸ تا ۲۲ سال برائے میٹرک و ۲۵ سال تک گریجوایٹ مجوزہ فارم درخواست اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی قریبی شاخ سے اصالتاً یا سیلف ایڈریسڈ لفافہ بھیجکر بذریعہ ڈاک تحریری ٹیسٹ کے لئے اسٹیٹ بینک آف پاکستان راولپنڈی راولپنڈی (مال روڈ) میں حاضر ہونا ہوگا۔ اپنے خرچ پر درخواست بنام منیجر اسٹیٹ بینک آف پاکستان پوسٹ بکس ۱۰۲ راولپنڈی ۱۵؍۱۱؍۶۶ء
(پ۔ ٹ ۳؍۱۱؍۶۶)

پاکستان بری فوج میں مستقل کمیشن

عمر سویلین کے لئے ۱؍۱۱؍۶۶ کو ۱۷ تا ۲۲ سال۔ فوجیوں کے لئے ۱۷ تا ۲۳ سال۔ ۲۰ سال تک عمر کا امیدوار غیر شادی شدہ ہو اس سے زائد عمر کا شادی شدہ بھی ہو سکتا ہے۔
قابلیت۔ سویلین۔ انٹرمیڈیایٹ یا سینیئر کیمبرج۔ فوجی ملازم۔ انٹرمیڈیایٹ یا سینیئر کیمبرج یا اسپیشل آرمی سرٹیفکیٹ درخواست مجوزہ فارم پر مع سرٹیفکیٹ فوٹو سرورٹی دو عدد فوٹو مصدقہ۔ اور کراسڈ پوسٹل آرڈر قیمتی -/۵ بنام ڈی۔ پی۔ اے جی۔ ایچ کیو درخواست بنام پی ایس ڈائریکٹوریٹ۔ پی۔ اے۔ ۳ (A) اے۔ جی برانچ۔ جی۔ ایچ کیو راولپنڈی ۲۵؍۱۱؍۶۶ء۔ ایک فارم درخواست قریبی دفتر بھرتی سے۔ (پ۔ ٹ ۲؍۱۱؍۶۶)

شارٹ سروس کمیشن۔ بری فوج

عمر ۱؍۲؍۶۶ کو ۱۷ تا ۲۸ سال۔ قابلیت سویلین۔ انٹرمیڈیایٹ یا سینیئر کیمبرج فوجی ملازمین کے لئے۔ ان دونوں میں سے کوئی یا آرمی سپیشل سرٹیفکیٹ۔ جو امیدوار اکتوبر ۱۹۶۶ء میں امتحان ایف اے دے چکے ہیں۔ وہ بھی درخواست دے سکتے ہیں درخواست مکمل مع ضروری سرٹیفکیٹ۔ دو فوٹو -/۵ کا پوسٹل آرڈر ۲۰؍۱۱؍۶۶ء تک۔ کراسڈ پوسٹل آرڈر بنام ڈی پی اے جی۔ ایچ۔ کیو راولپنڈی اور درخواست بنام اے۔ جی۔ برانچ۔ پی اے ۳ (اے) جی۔ ایچ۔ کیو۔ راولپنڈی (پ۔ ٹ ۵؍۱۱؍۶۶)
(ناظر تعلیم)

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی وفات پر تعزیتی قراردادیں

حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس کی المناک وفات پر مندرجہ ذیل مقامات سے بھی تعزیتی قراردادیں موصول ہوئی ہیں۔ تفصیلی قراردادیں بوجہ عدم گنجائش شائع نہیں ہو سکیں۔ جماعت ہائے احمدیہ ضلع جہلم۔ مجلس اطفال الاحمدیہ دارالرحمت وسطی ربوہ مجلس خدام الاحمدیہ شاہ مسکین۔ جماعت احمدیہ کوہاٹ۔ لجنہ اماء اللہ مردان جماعت احمدیہ ٹھکروال ضلع سیالکوٹ۔ جماعت احمدیہ میرپور خاص۔ لجنہ اماء اللہ کنری۔ لجنہ اماء اللہ کوئٹہ۔ جماعت احمدیہ ادرحمہ ضلع بہاولپور۔ جماعت احمدیہ گھٹو کے بھجہ۔ ضلع سیالکوٹ۔ انجمن احمدیہ ہیمن سنگھ مشرقی پاکستان۔ جماعت احمدیہ دلہیال جتاں مظفرآباد کشمیر۔ جماعت احمدیہ کوٹلی آزاد کشمیر

امراء و پریذیڈنٹ صاحبان جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں

جیسا کہ احباب کو علم ہے کہ رشتہ ناطہ کے متعلق ہر جگہ تکلیف محسوس کی جا رہی ہے اور ضرورت مند دوستوں کو یہ شکایت ہے کہ مناسب رشتے ہمیں نہیں مل رہے۔ لیکن آپ خود سمجھ سکتے ہیں کہ جب مرکز میں آپ بزرگوں کی طرف سے فہرستیں قابل نکاح ذکور و اناث ضروری کوائف کے ساتھ نہ آئیں تو دفتر کس طرح ضرورت مندوں کو مناسب رشتے بتا سکتا ہے۔

عاجز نے بارہا آپ بزرگان کی خدمت میں بذریعہ خطوط یہ توجہ دلائی ہے کہ جس طرح ہو سکے اپنی اپنی فرصت میں اس فریضہ کو سرانجام دیں۔ مگر اب تک چند جماعتوں کی فہرستیں دفتر میں آئی ہیں۔ جب تک سب جماعتوں کی طرف سے ایسی فہرستیں نہ آئیں رشتہ ناطہ کی دقت حل نہیں ہو سکتی۔

پس اس دقت کو دور کرنے کا علاج آپ بزرگوں کے ہاتھ میں ہے۔ میرے نزدیک یہ ضروری ہے کہ ہر جماعت میں سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کئے جائیں اور وہ سیکرٹری صاحبان اپنے ہاں ایک رجسٹر میں قابل نکاح ذکور و اناث کی ضروری کوائف کے ساتھ فہرست درج کریں اور اس کی نقل ہمارے دفتر کو مہیا کریں اور رشتہ ناطہ کے سلسلہ میں جو کام کریں اس کی باقاعدہ مرکز رشتہ ناطہ میں اطلاع دیتے رہیں۔ جن جماعتوں میں اب سیکرٹری موجود نہیں ان میں جلد سیکرٹری رشتہ ناطہ مقرر کیا جائے یا سیکرٹری صاحب امور عامہ اس کام کو خود انجام دیں۔

سو میں امید کرتا ہوں کہ اس نازک اور اہم کام میں تمام امراء و صدر صاحبان جماعت دفتر رشتہ ناطہ کا ہاتھ بٹائیں گے اور مجلس شوریٰ میں جو آپ بزرگوں نے رشتہ ناطہ کے متعلق فیصلہ جات کئے ہوئے ہیں ان کو عملی جامہ پہنائیں گے۔

(انچارج شعبہ رشتہ ناطہ)

جماعت احمدیہ ڈھیر وکے چک ۳۳ ضلع لائلپور کا تربیتی جلسہ

مورخہ ۱۳؍۱۰؍۶۶ کو جماعت احمدیہ ڈھیر وکے چک ۳۳ ضلع لائلپور میں ایک تربیتی سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ افراد جماعت کے علاوہ غیر از جماعت افراد بھی کثرت سے شامل ہو کر آخیر تک جلسہ کی کارروائی سنتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر کا انتظام تھا۔ کھانے کا انتظام مقامی جماعت کے ذمہ تھا۔ مرکز سے مکرم انچارج صاحب اصلاح و ارشاد مقامی اور مکرم مولوی محمد حسین صاحب مربی اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ تشریف لائے۔ لائلپور سے مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب مربی ضلع اور گوجرہ سے مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی تشریف لائے۔ جلسہ کی کارروائی ۹ بجے صبح شروع ہوئی تلاوت قرآن مجید مکرم مولوی بشیر احمد صاحب قمر مربی گوجرہ نے کی۔ اس کے بعد مکرم گیانی واحد حسین صاحب نے تقریر فرمائی۔ پھر مکرم مولوی احمد خان صاحب نسیم اصلاح و ارشاد مقامی نے تقریر فرمائی۔ آپ کے بعد مکرم مولوی محمد اسماعیل صاحب نے تقریر فرمائی۔ ۲ بجے جلسہ بعد دعا کامیابی سے ختم ہوا۔

محمد امین شاد مسلم حلقہ کھنووالی چک ۲۱۲ ضلع لائلپور

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

حب اطہر اسپیشل مکمل کورس نے ۱۳-۷۵ روپے نرینہ اولاد کو لیا مکمل کورس ۹/- روپے حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ مقامی دوست گوجرانوالہ بازار ربوہ سے خرید سکتے ہیں

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کیلئے کورس ۱۵ روپے **نورِ نظر** اولادِ نرینہ کے لئے کورس ۲۵ روپے **خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ**

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ

سے

حاصل کریں ، (مینیجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے۔ ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دے کر مشکور فرمائیں

لائل پور ٹمبر سٹور راجباہ روڈ لائل پور فون نمبر ۳۸۰۶

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ

کے

نئے ماڈل کے چولہے

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی تیل کی بچت اور افراطِ حرارت

دنیا بھر میں بے مثال ہیں

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں

لاہور — تاریخ احمدیت

محترم شیخ عبد القادر صاحب مربی لاہور کی تازہ تصنیف جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضور کے خلفاء کرام کی لاہور میں آمد و رفت ۱۶۵ صحابہ کرام کے حالات و روایات جماعت احمدیہ لاہور لجنہ اماء اللہ اور خدام الاحمدیہ کی تحریکات پر مفصل روشنی ڈالی گئی ہے ۳۸ صفحات پر مشتمل صحابہ کرام کے اور تاریخی فوٹو بھی شامل کتاب کئے گئے ہیں۔ ساڑھے چھ صد صفحات کی ضخیم اور قیمتی کتاب کی قیمت صرف -/۱۰ روپے ربوہ کے ہر تاجر کتب اور مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ لاہور سے مل سکتی ہے۔ المشتہر: شیخ عبد الشکور مسجد احمدیہ بیرون دہلی دروازہ۔ لاہور

فردوس بوٹ ہاؤس

غلہ منڈی ربوہ

آپ کی خدمت کرنے میں

راحت محسوس کرے گا

مجالس کی

جوہر مقویات

طاقت کے جوہروں سے بھرپور، قوائے نفسانیہ پر بھرپور اثر کرنے والی بڑی زود اثر اور دردوں کے لئے مفید۔

قیمت ۴ گولی ایک روپیہ۔

احمدیہ دواخانہ متصل ڈی آئی پرائمری سکول ربوہ

ضرورت نہیں

مومن کلاتھ ہاؤس قریشی مارکیٹ گولبازار ربوہ سے اونی سوتی ریشمی کپڑا اور سابقہ دیا شنیل کے جائے نماز اور بہترین پردہ کلاتھ خرید فرمائیں۔ لائل پور جانے کی ضرورت نہیں کیونکہ ہماری دکان سے اسی ریٹ پر آپ کو ہر قسم کا کپڑا دستیاب ہو سکتا ہے دیانتداری ہمارا نصب العین ہے

پروپرائٹر سید محمد افضل خواجہ عبد المومن گولبازار۔ ربوہ۔

حیوانات کی دوائیں !

اکسیر اپھارہ، اکسیر مونہہ کھر ۵ روپے فی پیکٹ اکسیر کنارہ ۵/ فی پیکٹ اکسیر گل گھوٹو ۱/۵۰ فی کورس۔ بلکی گائے بھینس کا دودھ پورا واپس لانے کے لئے -/۳ فی کورس

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی (شعبہ حیوانات) ربوہ

طاقت ِ صحت

— اور قبل از وقت —

بڑھاپے

— کیلئے —

ہیلتھی کورس مجرب اور کامیاب دوا ہے تجربہ کے لئے ایک رو پیہ کل کورس دس روپے

سنگٹ لائف میڈیکل سٹور چوک گھنٹہ گھر ملتان

نیو میڈیکل سٹور۔ ریلوے روڈ سیالکوٹ

تیار کردہ: پام ہومیو فارمیسی (رجسٹرڈ) کرشن نگر لاہور

حکیموں کے لئے انٹرویو

ہمارے تیار کردہ یونانی ٹیٹ پیپرز -/۳ منگوائیے

ایچ ایل فارمیسی، دھوریہ، کھاریاں۔ گجرات

ایک خط

لکھ کر کتب سلسلہ اردو انگریزی طلب فرمائیں

اورینٹل اینڈ ریلیجس کارپوریشن لمیٹڈ۔ ربوہ

احباب سے ضروری گذارش

اخبار الفضل میں متعدد بار اعلان کیا جا چکا ہے کہ احباب جماعت اعلان نکاح اور اعلان ولادت اپنے حلقہ کے امیر صاحب یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت سے بھجوایا کریں۔ لیکن اکثر احباب نے اس طرف توجہ نہیں دی۔

احباب جماعت کی خدمت میں دوبارہ درخواست ہے کہ وہ ایسے اعلان بغیر اپنے امیر یا پریذیڈنٹ صاحب کی وساطت کے نہ بھجوائیں۔ اس طرح کسی اعلان کی اشاعت نہیں کی جائے گی۔

(مینیجر الفضل ربوہ)

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس

پریس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ

— کی —

آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں

(مینیجر)

قابل اعتماد سروس

سرگودھا سے سیالکوٹ

عباسیہ ٹرانسپورٹ کمپنی

کی

آرام دہ بسوں میں سفر کریں ، (مینیجر)

خوشخبری !

ربوہ کے مقامی احباب کے لئے ایک خاص سہولت ہم نے دوستوں کی سہولت کے لئے کراکری کے علاوہ ہر قسم کے سامان و تحائف تیار کئے ہیں ایک بار ضرور ملاحظہ فرمائیں

گوندل کراکری سٹور اینڈ جنرل مرچنٹس گولبازار ربوہ

ضروری اعلان

اکتوبر ۱۹۶۶ء کے بل ایجنٹ صاحبان کی خدمت میں بھجوا دیئے گئے ہیں

براہ مہربانی جملہ ایجنٹ صاحبان اپنے بلوں کی رقم ۱۰ نومبر تک ضرور بھجوا دیں ورنہ دفتر مجبوراً بذریعہ وی پی بلوں کی ترسیل کر دے گا۔ (مینیجر)

الفضل میں اشتہار دے کر

اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

(مینیجر)

ہمدرد نسواں (اٹھرا گولیاں) **دواخانہ خدمتِ خلق** (رجسٹرڈ) **ربوہ سے طلب کریں** مکمل کورس بیس روپے

چندہ مساجد اور لجنات اماء اللہ

(حضرت سیدہ ام متین مریم صدیقہ صاحبہ۔ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

ہفتہ زیر رپورٹ میں چندہ مساجد میں احمدی مستورات کی طرف سے پانچ ہزار ایک سو چار روپے کے وعدہ جات اور دو ہزار چار سو تین روپے کی وصولی ہوئی ہے۔ گویا ۳۱ اکتوبر تک کل وعدہ جات تین لاکھ انسٹھ ہزار اور کل وصولی تین لاکھ آٹھ ہزار سات سو دس روپے کی ہوئی ہے الحمد للہ ثم الحمد للہ علی ذالک

بہنوں کو معلوم ہے کہ ابھی ڈیڑھ لاکھ روپے کے وعدہ جات ہم نے اور لینے ہیں۔ اور دو لاکھ کے قریب نقد جمع کرنا ہے۔ اجتماع کے موقع پر ہم نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ ایک سال میں اس کام کو ختم کر دیا جائے۔ موجودہ چندہ کی رفتار سے ایک سال میں ہم اس رقم کو پورا نہیں کر سکتیں اس لئے از سر نو اپنی کوششوں کو تیز کرنے کی ضرورت ہے جو وعدہ کر چکی ہیں۔ ان سے وصولی کریں جنہوں نے ابھی تک چندہ نہیں دیا ان سے وعدہ لیں اور پھر وصولی کریں اور جو بہنیں وعدہ پورا کر چکی ہیں وہ بھی اس خوشی میں کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو اپنا وعدہ پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائی مزید چندہ دیں اس وقت کا وعدہ ان کا مطالبہ کے مطابق تھا۔ لیکن اندازہ بڑھ جانے کی وجہ سے ان پر بھی یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ اپنے وعدہ میں اضافہ کریں۔

الٰہی جماعتوں کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ ان میں فاستبقوا الخیرات کا جذبہ پایا جاتا ہے وہ ہر قربانی کے میدان میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتی ہیں۔ پس ہماری سب بہنوں کو بھی چاہیئے کہ خانۂ خدا کی تعمیر کے لئے ایک دوسرے سے بڑھ کر اپنا مال پیش کریں۔ تا دنیا کے کونہ کونہ میں مساجد تعمیر ہوں اور دنیا کے گوشہ گوشہ سے پانچوں وقت اللہ تعالیٰ کا نام بلند کیا جائے۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔

خاکسار مریم صدیقہ
صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

محترم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ کے لئے درخواست دعا

ربوہ ۸ نومبر۔ لاہور سے بذریعہ فون اطلاع ملی ہے کہ محترم شیخ عبد القادر صاحب مربی سلسلہ احمدیہ بائیں جانب فالج کا حملہ ہونے کی وجہ سے تا حال بے ہوش ہیں انہیں میو ہسپتال کے لائل پور وارڈ میں داخل کیا گیا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔

اعلان ٹیکہ چیچک

دفتر ٹاؤن کمیٹی ربوہ میں روزانہ ۲ بجے شام سے ۵ بجے شام تک ٹیکہ چیچک ہوتا ہے۔ جن بچوں کو پہلا ٹیکہ ابھی تک نہیں ہوا۔ ان کو فوری طور پر مندرجہ بالا وقت میں ٹیکہ کروالیں۔ پیدائشی ٹیکہ چیچک نہایت ضروری ہوتا ہے اس لئے احباب سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو ضرور دفتر میں ٹیکہ کروالیں۔

(سیکرٹری ٹاؤن کمیٹی۔ ربوہ)

حضرت ڈاکٹر گوہر دین صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ربوہ ۷ نومبر۔ حضرت ڈاکٹر گوہر دین صاحب صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۴ اور ۵ نومبر کی درمیانی رات اچانک بیمار ہوئے اور ۱۱ بجے رات وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔

۶ نومبر کو عصر کے وقت آپ کا جنازہ کوٹ فتح خان ضلع کیمل پور سے ربوہ پہنچا۔ اور نماز مغرب کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے مسجد مبارک کے مشرقی میدان میں نماز جنازہ پڑھائی اور جنازہ کو کندھا دیا۔ جس کے بعد حضرت ڈاکٹر صاحب کو بہشتی مقبرہ میں قطعہ صحابہ میں دفن کیا گیا اور بعد تدفین خاکسار نے دعا کرائی۔

حضرت ڈاکٹر صاحب قدیم صحابہ میں سے تھے ۱۸۹۹ء میں اللہ تعالیٰ نے آپ کو بیعت کرنے کی توفیق عطا فرمائی۔ ڈاکٹری پاس کرنے کے بعد برما تشریف لے گئے اور ۱۹۲۵ء تک برما میں بسلسلہ ملازمت مقیم رہے اور اب کئی سالوں سے کوٹ فتح خان میں رہائش تھی۔

پسماندگان میں آپ کی بیگم امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ نواسی حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ اور چار لڑکے کرنل ڈاکٹر نور الدین صاحب۔ صلاح الدین صاحب فاتح ظہیر الدین صاحب بابر اور اکبر صاحب ہیں اللہ تعالیٰ پسماندگان کا حافظ و ناصر ہو اور اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کے درجات بلند عطا فرمائے۔ آمین۔

خاکسار کیپٹن ملک عبد اللہ خان سابق امیر جماعت احمدیہ برما۔ حال باب الابواب۔ ربوہ

تحریک جدید کے مالی جہاد میں

سبقت کی روح کے ساتھ پیش کئے جانے والے وعدے

(قسط دوم)

مسابقت الی الخیرات کے نمونہ دکھاتے ہوئے جن احباب کی طرف سے انفرادی وعدے دفتر ہذا میں موصول ہوئے ہیں۔ ان کی دوسری قسط بغرض حصول دعا درج ذیل کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ جملہ مخلصین کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

۱۔ مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل اعلیٰ ربوہ	۲۵۰۰-۰۰
۲۔ " الحاج مولوی قدرت اللہ صاحب سنوری حال کراچی	۱۰۰۰-۰۰
۳۔ " الحاج چوہدری مسعود احمد صاحب خورشید کراچی	۳۹۸۰-۰۰
۴۔ " عبد الرحیم صاحب مدہوش رحمانی سیکرٹری تحریک جدید کراچی	۱۱۰۰-۰۰
۵۔ " محمد یسین خان صاحب لکھنوی کراچی	۱۰۰۰-۰۰
۶۔ " چوہدری جلال الدین صاحب احمد مینیجر شیزان کراچی	۵۰۰-۰۰
۷۔ " ڈاکٹر عبد القدوس صاحب نواب شاہ	۳۰۰-۰۰
۸۔ " عبد الحمید صاحب رئیس باندھی نواب شاہ	۱۰۰-۰۰
۹۔ " چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ منٹگمری (امیر ضلع)	۴۱۴-۰۰
۱۰۔ " چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ منٹگمری	۲۵۲-۰۰
۱۱۔ " مولوی عبد المالک خان صاحب کراچی	۵۴-۵۰
۱۲۔ " مولوی عبد الکریم صاحب کاٹھگڑھی مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ	۴۲-۶۲
۱۳۔ " مرزا صفدر جنگ ہمایوں صاحب ایس ڈی او۔ ربوہ	۶۴۶-۹۴
۱۴۔ مکرمہ حیات بیگم صاحبہ اہلیہ حضرت مولانا محمد ابراہیم صاحب بقاپوری	۵۷-۰۰
۱۵۔ مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر دیوان ربوہ	۳۰۰-۰۰
۱۶۔ " مرزا عبد الحق صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت احمدیہ سرگودھا	۴۰۵-۰۰
۱۷۔ " محمد اقبال صاحب پراچہ سرگودھا	۲۳۵۰-۰۰

مکرم پراچہ صاحب نے گذشتہ سال کی نسبت اپنا وعدہ دوچند کر کے پیش کیا ہے فجزاہ اللہ تعالیٰ

قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴